السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

درج ذیل روایت کی استنادی کے بارے میں راہنمائی فرمائیں، کیا یہ صحیح روایت ہے۔

س : امیر (غنی) بننا چاہتا ہوں۔ کیا کروں؟

ج : قناعت اختیار کرو، امیر ہوجاؤ گے

س : میں بڑا عالم بننا چاہتا ہوں؟

ج : تقویٰ اختیار کرو، عالم بن جاؤ گے۔

س : عزت والا بننا چاہتا ہوں؟

ج : مخلوق کے سامنے ہاتھ پھیلانا بند کردو۔

س : اچھا آدمی بننا چاہتا ہوں؟

ج : لوگوں کو نفع پہنچانے والے بن جاؤ۔ (مسند امام احمد)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

پہلی بات تو یہ ہے کہ یہ روایت مسند احمد میں موجود ہی نہیں ہے، بلکہ ایک دوسری کتاب کنز العمال (نمبر: 44154) میں موجود ہے۔

دوسری بات یہ ہے کہ اس روایت کی کوئی اصل نہیں ہے، اسے وہاں بلاسند ہی بیان کیا گیا ہے۔ وہاں یہ ان الفاظ سے شروع ہوتی ہے۔:

قال الشیخ جلال الدین السیوطی رحمہ اللہ تعالی : وجدت بخط الشیخ شمس الدین بن القماح فی مجموع لہ عن أبی العباس المستغفري قال : قصدت مصر أرید طلب العلم من الإمام أبی حامد المصري والتمست منہ حدیث خالد بن الولید فأمرنی بصوم سنة، ثم عاودتہ فی ذلک فأخبرنی باسنادہ عن مشایخہ إلی خالد بن الولید قال : جاء رجل إلی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال : إنی سائلک عما فی الدنیا والآخرة، فقال لہ : سل عما بدالک، قال : یا نبی اللہ! أحب أن أکون۔

چونکہ یہ روایت بلاسند ہی بیان کی گئی ہے لہذا اسے حجت سمجھنا درست نہیں ہے۔

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی